Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳۰ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۹ مئی سنہ ۱۹۲۱ء	جلد ۲۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	انعام نسبت گرفتاری افیون ـ	۲۰۱
۲	تبدیل تاریخ سالگرہ ملک معظم ـ	//
۳	متعلق انتظام عہدہ حاکم صاحب صدر	//
۴	اشتہار محصول متعلقہ ڈاک خانہ ـ	//
۵	ہدایات بحوالہ التوائے سیر منصفی ـ	//
۶	اخراج اسم وکیل درجہ سوم [illegible]	//
۷	رخصت ناظر اجلاس صاحب پرائیویٹ سکرٹری بہادر	//
۸	نقشہ نرخ نامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

مثل یادداشت صاحب ریونیو سکریٹری بہادر دربارہ صدور حکم عطائے انعام بگرفتار کنندگان افیون حسب صراحت مندرجہ نقشہ منسلکہ مرتبہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری۔

گرفتاری افیون پر انعام حسب نقشہ مرتبہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری دیے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

نقل نقشہ

نمبر شمار	تعداد افیون	قیمت افیون بشرح فی سیر	تعداد انعام	کیفیت
۱	پاؤ بھر تک	[illegible]	[illegible]	
۲	پاؤ بھر سے زائد آدھ سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۳	آدھ سیر سے زائد ایک سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۴	ایک سیر سے زائد سوا سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۵	سوا سیر سے زائد ڈیڑھ سیر تک	[illegible]	[illegible]	
۶	ڈیڑھ سیر سے زائد دو سیر تک	[illegible]	[illegible]	

عملی نرخ اقتباس اسی حساب سے سو روپیہ فی سیر افیون پر تعداد انعام جاری ہو جائیگا اور افیون کی قیمت بشرح فی سیر ہوتی ہے۔ ابھی تک تعداد جار قیمت افیون کی چہارم سے کچھ کم ہوتی ہے لیکن یہ شرح قیمت ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تک رہیگی۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء سے بجائے فی سیر کے فی سیر جائیگی اس شرح سے افیون کی قیمت ہوتی ہے گویا تعداد انعام جار قیمت افیون کی چہارم سے بہت کم ہوئی چونکہ بیشی قیمت کا زمانہ بہت قریب ہے اصلی قیمت افیون نقشہ بالا میں بشرح فی سیر قائم کی گئی ہے۔

روبکار محکمہ عالیہ دار الانشاء اجلاس ہمایون حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء

سالگرہ ہز امپیریل مجسٹی ملک معظم قیصر ہند بالقابہ کی تعطیل نقشہ تعطیلات میں ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو درج ہے۔ اب گورنمنٹ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ سالگرہ مذکور بجائے ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کے ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوگی۔ لہذا ۳ جون سنہ ۱۹۲۱ء کی تعطیل منسوخ کرکے ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو تعطیل منظور کیجاتی ہے۔

(۲) پریگیڈ پریڈ جسمیں کل زمرہ ہائے فوج حصہ لین ۴ جون سنہ ۱۹۲۱ء کو ساڑھے چھ بجے صبح کو حسب سالگذشتہ میدان پریڈ سواران ہونا چاہئے اور بعد ختم پریڈ شاہی سلامی اکتیس ۳۱ ضرب میدان پریڈ گراؤنڈ پر سر کیجائے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ صادر کئے جاری ہوں۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

تھوڑا عرصہ ہوا کہ محکمہ نظامت انتظامی سلسلہ میں شکست ہو کر نظامت کا کام حاکم صدر کے متعلق کر دیا گیا تھا۔ میجر محمد حسین صاحب خان نظامت اور حاکم صدر دونوں صیغوں کا کام انجام دیتے تھے۔ اب میجر محمد حسین صاحب خان کا انتقال ہو گیا۔ اور آئندہ انتظام کی ضرورت ہے۔ لہذا حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱۔ میجر محمد عظمت اللہ خان کو صیغہ آبکاری سے مبلغ [illegible] ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ اسٹیٹ فیکٹریز کا کام بھی انہیں کے متعلق ہے اور اس کام کا سو روپیہ ماہوار الاؤنس انکو فیکٹریز سے علاوہ تنخواہ آبکاری کے ملتا ہے۔ اب میجر محمد عظمت اللہ خان حاکم صدر مقرر کئے جاتے ہیں۔ آبکاری کا کام بھی انہیں کے پاس رہیگا۔ جو تنخواہ [illegible] روپیہ ماہوار وہ پا رہے ہیں وہ بدستور پائیںگے۔

۲۔ اسٹیٹ فیکٹریز صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے ڈپارٹمنٹ سے متعلق ہے لیکن صاحب موصوف کے پاس دوسرے کام عہدہ چیف سکریٹری کے زیادہ رہتے ہیں فیکٹریز کے کام کا وقت کافی نہیں لہذا اسٹیٹ فیکٹریز کا تعلق صاحبزادہ سید محمود علیخان بہادر پرائیوٹ سکریٹری سے کیا جاتا ہے لفٹنٹ عبد الحمید اسٹیٹ فیکٹریز کے مینجر مقرر کئے جاتے ہیں علاوہ انکی تنخواہ موجودہ کے جو سو روپیہ ماہوار الاؤنس میجر عظمت اللہ خان کو فیکٹریز سے ملتا تھا وہ سو روپیہ ماہوار الاؤنس لفٹنٹ عبد الحمید کو ملا کریگا اور انکا نزدیکی رینک اور اے ڈی سی کا اعزاز بدستور قائم رہیگا۔

۳۔ حاکم صدر کے متعلق اب چونکہ کام صیغہ آبکاری بھی رکھا گیا ہے۔ لہذا نظامت کے کام کا جداگانہ انتظام مناسب ہے۔ منشی شفیع احمد ناظم مقرر کئے جاتے ہیں انکو تنخواہ [illegible] روپیہ ماہوار ملا کریگی اور محکمہ نظامت جسطرح کہ سابق میں قائم تھا اب بھی قائم ہو۔

۴۔ حامد رضا خان خلف محمد حسین رضا خان مرحوم حسب ہدایت صاحب ہوم سکریٹری بہادر صیغہ مال میں کام سیکھیں اور بحالت امیدواری انکو ایک سو روپیہ ماہوار صیغہ مذکور سے ملا کریں۔

۵۔ مبلغ پانچ روپیہ ماہوار جو الاؤنس منشی گوہر علیخان مدد اجلاس جوڈیشل کو اسٹیٹ فیکٹریز سے ملتا تھا وہ مسدود کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم اجلاس صاحب پونیو سکرٹری بہادر واقع ۲۷ اپریل ۱۹۲۱ء

نقل اشتہار ڈاک

شرح محصول ڈاک اور منی آرڈر کمیشن مین تبدیلیان

۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے شرح محصول ڈاک بابتہ سرکاری اور پنج کی چٹھیون کے ۔ رجسٹری کیے ہوے اخبارات کے اور کتابی نمونہ کے پیکٹ کے جوکہ ولیسی ڈاک کے ذریعہ سے روانہ کیے جائینگے حسب ذیل وصول کیا جائیگا۔

چٹھیان

واسطے چٹھی جوکہ تول مین نصف تولہ سے زیادہ نہو ۔ ۰ر
واسطے چٹھی جوکہ تول مین نصف تولہ سے زاید ہوگی ایک تولہ سے زاید نہو ۔ ۹)
واسطے چٹھی جوکہ تول مین ایک تولہ سے زاید ہو مگر اڑہائی تولہ سے زاید نہو ۔ ار
واسطے ہر ایک اڑہائی تولہ زاید یا اُسکی کسر پر ۔ ار

رجسٹری شدہ اخبارات

جوکہ تول مین آٹھ تولہ سے زاید نہو ۔ ۳ر
جوکہ تول مین اٹھ تولہ سے زاید ہوں مگر بیس تولہ سے زاید نہون ۰ر
واسطے ہر ایک بیس تولہ زاید یا اسکی کسر پر ۰ر

کتابی نمونہ کے پیکٹ

واسطے ہر ایک پانچ تولہ یا اُسکی کسر پر ۔ ۰ر

(۲) ۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء سے ایک مہینہ کے عرصہ تک وہ چٹھیان اور پیکٹ جنپر محصول ڈاک پورا پیلے سے تعین کردہ گیا ہی اُنپر محصول ڈاک مین جو رقم کم ہوگی تقسیم کے وقت وصول کیجائیگی ۔

۱۸ مئی ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے کل ایسے قطعات کی نسبت محصول ڈاک مین جو کمی ہوگی ۔ اُسکا دوچند وصول کیا جائیگا یہ رعایت اسی مطلب کے لیے کی گئی ہے کہ سب لوگون کو ترمیم کی ہوئی شرح محصول ڈاک جاننے کے لیے کافی وقت ملجائے ۔

(۳) ۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء کو اور اُسکے بعد سے منی آرڈر و نیز شرح کمیشن وصول کیا جائیگا ۔

کسی رقم پر جوکہ دس عدد روپیہ سے زاید نہو ۔
دس عدد روپیہ سے زاید اور پچیس عدد روپیہ تک ۔
جو پچیس عدد روپیہ سے زاید ہوکر پچیس کی پوری رقم پر اور چار آنہ رقم بقایا پر شرط یہ ہے کہ جو رقم بقایا دس عدد روپیہ سے زاید نہو تو اُسکے لیے فیس ۲ر ہوگی ۔

(۴) اُسی تاریخ کو اور اُسکے بعد سے فیس جوکہ قیمت طلب قطعہ کی ہوئی رقومات کے وصول کرنے کے لیے لگائی جائیگی بموجب شرح ذیل ہوگی

کسی رقم پر جوکہ دس عدد روپیہ سے زاید وصول کرنے کے لیے نہو ۔ ۰ر
دس عدد روپیہ سے زیادہ مگر پچیس عدد سے زاید نہو ۔ ۹)
کسی رقم پر جوکہ پچیس عدد روپیہ سے زاید وصول کرنیکے لیے ہو ۔ ار
ہر پچیس عدد روپیہ کی پوری رقم پر اور چار آنہ رقم بقایا پر مگر شرط یہ ہے ۔ ار
دس عدد روپیہ سے زاید نہو تو اُسکے لیے فیس صرف ۔ ۔ ۲ر

کلکتہ

۲۹ مارچ ۱۹۲۱ء ایچ ایم ہاجیڈفس قایم مقام ڈایرکٹر جنرل ڈاک

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۱ء

عدالت سنیر منصفی حضور تحصیل مین ایک درخواست چند اشخاص ... مضمون کی پیش کی ہے کہ ایسی صورت مین کہ جب کسی سنیر منصفی ... یا اطلاعنامہ سیلیے گواہ یا ... علیہ کے نام جاری ہوتا ہے ...

حدود مین سکونت رکھتا ہے تو عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی اُس دوسری سنیر منصفی مین جاکر اور اعانت کے لیے سپاہی لیکر تعمیل کرتا ہے اور اس صورت مین ٹکٹ طلبانہ معمولی کے علاوہ ایک مزید ٹکٹ اعانت بھی لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ تعمیل مین دشواری اور تاخیر بھی ہوتی ہے۔

نیز ٹکٹ اعانت لینا بھی خلاف قانون ہے۔

سنیر منصف صاحب حضور تحصیل نے اس درخواست کی تائید کی ہے اور لکھا ہے کہ دوسری سنیر منصفی سے اعانت لینے کے طریقہ مروجہ مین غیر معمولی تاخیر تعمیل سمن و اطلاعنامہ مین ہوتی ہے۔ اور عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کو ایک ہی سمن و اطلاعنامہ کی تعمیل مین کئی کئی روز صرف کرنا پڑتے ہین۔

حالانکہ اگر براہ راست عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی تعمیل کر لیا کرے تو بعد تعمیل اُسی روز واپس آسکتا ہے۔

لہذا بہتر یہ ہے کہ اعانت لیکر تعمیل کا طریقہ اُٹھا دیا جائے۔ اور مثل عدالت دیوانی اور عدالت خفیفہ کے عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ کا سپاہی ہر مقام پر تعمیل کر لیا کرے۔

اس صورت مین ٹکٹ اعانت کا بار بھی رعایا پر نہ رہیگا اور تعمیل بھی بسہولت ہو جایا کریگی اس مسئلہ مین چند امور تصفیہ طلب ہین۔

(۱) یہ کہ آیا یہ طریقہ تعمیل جسکی بابتہ استصواب کیا گیا ہے صحیح ہے یا نہین۔

(۲) یہ کہ ایسی صورت مین رسوم طلبانہ ایک ہی لیا جائے یا دو چند۔

نمبر (۱) کا جواب یہ ہے کہ دستور العمل فرائض منصفی و پیشکاران مین جو قواعد تعمیل سمن و اطلاعنامہ کے متعلق ہین وہ نا مکمل ہین۔

قاعدہ (۵۲) دستور العمل مذکور مین یہ تو صراحت کر دی گئی ہے کہ اگر مدعاعلیہ ریاست ہی مین ہو لیکن عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ کی حدود اختیار سے باہر ہو تو عدالت جاری کنندہ اطلاعنامہ کا اہلکار اُسکی تعمیل نہین کریگا لہذا موجودہ طریقہ تعمیل کہ عدالت جاری کنندہ کا سپاہی باعانت دوسری عدالت کے سپاہی کی تعمیل کرے غلط ہے۔

آیندہ یہ طریقہ مسدود کیا جائے۔ اور چونکہ دستور العمل مذکور مین یہ نہین بتایا گیا کہ اس صورت مین جبکہ حسب قاعدہ (۵۲) عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ براہ راست تعمیل نہین کرا سکتی تو طریقہ تعمیل کیا ہوگا لہذا اسکے لیے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ضابطہ دیوانی مین ہے۔

یعنی یہ کہ صورت ما بہ البحث مین حسب آرڈر (۵) رول ۲۱ و ۲۳ عدالت جاری کنندہ سمن و اطلاعنامہ بذریعہ ڈاک یا اپنے کسی اہلکار کے ہاتہ سمن و اطلاعنامہ اوس عدالت کو بہیجیگی جسکی حدود اختیار مین مدعاعلیہ یا گواہ رہتا ہو۔ اور وہ عدالت جسمین سمن یا اطلاعنامہ بہیجا جائے اُسکی تعمیل اُسیطرح کریگی گویا کہ خود اُسی عدالت نے وہ سمن یا اطلاعنامہ جاری کیا تہا۔

اور بعد ازان اُس سمن یا اطلاعنامہ کو معہ جواب تعمیل یا عدم تعمیل اور معہ صراحت طریقہ تعمیل عدالت جاری کنندہ کو واپس کر دیگی۔ نمبر (۲) کا جواب یہ ہے کہ حسب قاعدہ (۵۴) و (۵۵) دستور العمل پیشکاران ایسی صورت مین طلبانہ دو چند لیا جائیگا۔

اور طلبانہ کی نسبت وہ کارروائی کیجائیگی جو قاعدہ (۵۵) مین ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

آیندہ جملہ عدالتہائے سنیر منصفی مین حسب صراحت بالا پابندی کے ساتہ عمل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہون اور روبکار ہذا درج گزٹ بہی کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

اخراج اسم

مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۲ء

تجدید سند نہ کرانے کی وجہ سے امیر بیگ وکیل درجہ سوم کا نام رجسٹر وکلاء سے خارج کیا گیا۔

ملخص حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

رخصت

یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء

منشی عزیز اسد خان ناظر اجلاس ہذا کی رخصت دو ہفتہ بوجہ علالت اُنکے عوض احمد اللہ خان پیسر خود بذمہ داری رخصتی منظور ہوئی۔

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۲ لغایتہ ۸ مئی سنہ ۱۹۲۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم			۶ بار	۶ بار			
نخود خالص			۶ بار	۶۰ بار			
نخود کستہ امیز			۷۰ بار	۷۰ بار			
کستہ			۷۰ بار	۸ بار			
ماش			۵ بار	۰			
مونگ			۶ بار	۰			
مکا			۰	۷۰ بار			
جہی			۹ بار	۱۱ بار			
گوجئی			۸ بار	۱۸ بار			
عدس			۷ بار	۷۰ بار			
ارہر			۷ بار	۸ بار			
برنج			۴ بار	۴ بار			
روغن زرد			[illegible]	[illegible]			
روغن خام سیاہ			۲ بار	۵ بار			
روغن [illegible]			۱ بار	۵ بار			
نمک [illegible]			۹ بار	۸ بار			
[illegible]			۷ بار	۵ بار			
قند سیاہ			۳ بار	۲ بار			
[illegible]			۰	۰	۰		